ادارہ

# افکاروتاثرات بنام مدیر

## مجموعہء مکاتیبِ مشاہیر ۔۔۔قدرشناسوں کی نظر میں

کیم اپریل ۲۰۱۲ء بمطابق ۸رجمادی الاولی ۱۴۳۳ھ

حضرت مولانا محمد شاہد سہارنپوری مدظلہ

نواسہ برکۃ الاثر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ

مکرم ومحترم بندہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زیدہ مجدہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے الحمدللہ کہ یہ احقر بھی بعافیت ہے۔ حضرت والا نے گزشتہ اجتماع رائے ونڈ (ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ) کے موقع پر مجموعہ مکتوبات بنام مشاہیر مرحمت فرما کر اس احقر کی جو عزت افزائی فرمائی اس کو یہ احقر کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا، حق تعالیٰ شانہ حضرت والا کی عمر اور صحت اور دینی وملی خدمات میں بیش از بیش اضافہ فرمائے۔ امین۔ اس احقر نے تعمیل حکم میں پوری کتاب کا نہ صرف حرفاً حرفاً مطالعہ کیا بلکہ اپنے لئے مفید اور کارآمد معلومات بھی اس سے اخذ کیں، اس ذخیرہ معلومات میں ایک نام مولانا عبدالحنان کا بھی شامل ہے اس احقر کو ان کے متعلق معلومات درکار ہیں۔ سہارنپور سے ۱۳۵۶ھ کے فارغ اور مخدومنا حضرت شیخ مولانا محمد زکریاؒ کے تلامذہ حدیث میں ہیں۔ مجھے جناب والا سے یہ معلوم کرنا ہے کہ کیا یہ وہی مولانا عبدالحنان ہزاروی ہیں، جن کا تذکرہ آپ نے مشاہیر جلد اول ص:۱۲۳ کے حاشیہ میں کیا ہے یا وہ ہیں جن کا ذکر خیر آپ نے اسی جلد اول ص: ۳۷۶ کے حاشیہ میں کیا ہے۔ میری گزارش ہے کہ اس کی تعیین فرمادیں، میرا منشاء یہ ہے کہ مجھے مولانا عبدالحنان ولد مولانا عبدالمنان ہزاروی کے حالات زندگی خصوصاً ان کی ملکی وملی سیاسی خدمات کی تاریخ درکار ہے۔

امید ہے کہ خدام والا میں سے کوئی صاحب علم وبصیرت میری اس ضرورت کو آپ کے حکم سے پورا فرمادیں گے۔

حضرت والا نے اس کتاب "مشاہیر" پر احقر کے تاثرات دریافت کئے ہیں، سچی بات یہ ہے کہ تاثرات تو اہل علم اور اصحاب مقام حضرات کے ہوتے ہیں، بندہ کا تو طالب علمانہ خیال یہ ہے کہ آنجناب نے اس کتاب کو مرتب اور شائع فرما کر آنے والی نسلوں پر مختلف جہات اور متعدد حیثیتوں سے احسان فرمایا ہے اور یقیناً جب تک یہ مکاتیب پڑھے جاتے رہیں گے اہل بصیرت کی بصیرت میں اور اہل علم کے علم میں اور دینی جدوجہد اور قربانی کرنے والوں کی جدوجہد اور قربانیوں کے جذبات میں اضافہ ہی ہوتا رہے گا۔ اللہ جل شانہ آپ کو اس پر بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ بندہ : محمد شاہد سہارنپوری

امین عام جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یوپی، ہند

---

السلام علیکم جناب ایڈیٹر صاحب۔ آپ کی میل ملی، پڑھ کر خوشی ہوئی کہ اس دور پرفتن میں آپ جیسے جری وبیباک صحافی دشمنانِ اسلام کو دانداں شکن جواب دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ مالک الملک آپ کی خدمت توشۂ آخرت بنائے، باطل قوتوں سے اللہ آپ کی حفاظت کرے۔ امین۔ ریحان اختر ریسرچ اسکالر (شعبہ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)